21 جنوری 2013ء

مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی میں جاری کردہ زرعی قرضے
12 فیصد بڑھ کر 140.32 ارب روپے ہوگئے

رواں مالی سال (2012-13ء) کی پہلی ششماہی (جولائی تا دسمبر 2012ء) میں بینکوں کی جانب سے زرعی قرضے کے اجرا میں 12 فیصد سال بسال کا اضافہ ہوا اور ان کی مالیت 140.32 ارب روپے تک جا پہنچی۔ مطلق لحاظ سے زرعی سیکٹر کو قرضے کے اجرا میں جولائی تا دسمبر 2012ء کے دوران 15.11 ارب روپے سے زائد کا اضافہ ہوا جبکہ پچھلے مالی سال کے دوران اسی مدت میں مجموعی طور پر 125.21 ارب روپے کے قرضے جاری کیے گئے تھے۔

پانچ بڑے کمرشل بینکوں، جن میں الائیڈ بینک، حبیب بینک لمیٹڈ، ایم سی بی بینک لمیٹڈ، نیشنل بینک آف پاکستان اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ شامل ہیں، کی جانب سے قرضے کا مجموعی اجرا جولائی تا دسمبر 2012ء میں 76.04 ارب روپے تھا جبکہ جولائی تا دسمبر 2011ء میں 70.56 ارب روپے جاری کیے گئے تھے، اس طرح 5.47 ارب روپے یا 7.76 فیصد اضافہ ہوا۔

سب سے بڑے تخصیصی بینک زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ (ZTBL) نے جولائی تا دسمبر 2012ء کے دوران مجموعی طور پر 19.28 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جو گذشتہ مالی سال کی اسی مدت میں جاری کردہ 21.04 ارب روپے کے قرضوں کے مقابلے میں 8.39 فیصد کم ہے۔ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ (PPCBL) نے جولائی تا دسمبر 2012ء میں 3.59 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جو گذشتہ برس کی اسی مدت کے دوران جاری کردہ 3.87 ارب روپے کے قرضوں کے مقابلے میں 7.02 فیصد کم ہے۔

14 ملکی نجی بینکوں نے بھی مجموعی طور پر جولائی تا دسمبر 2012ء کے دوران 33.16 ارب روپے کے قرضے جاری کیے جو گذشتہ مالی سال میں دیے گئے 24.23 ارب روپے کے قرضوں کے مقابلے میں 36.84 فیصد زیادہ ہیں۔

جولائی تا دسمبر 2012ء کے دوران پانچ مائکروفنانس بینکوں خوشحالی بینک لمیٹڈ، این آر ایس پی مائکروفنانس بینک لمیٹڈ، دی فرسٹ مائکروفنانس بینک لمیٹڈ، پاک عمان مائکروفنانس بینک لمیٹڈ، اور تعمیر مائکروفنانس بینک لمیٹڈ نے 8.25 ارب روپے کے زرعی قرضے جاری کیے، جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے میں ان بینکوں نے 5.5 ارب روپے کے زرعی قرضے جاری کیے تھے۔

واضح رہے کہ اسٹیٹ بینک نے رواں مالی سال میں بینکوں کے لیے عبوری طور پر 315 ارب روپے کے زرعی قرضے کا ہدف مقرر کیا ہے۔

☆☆☆